غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مشکل کُشا

24 September 2026

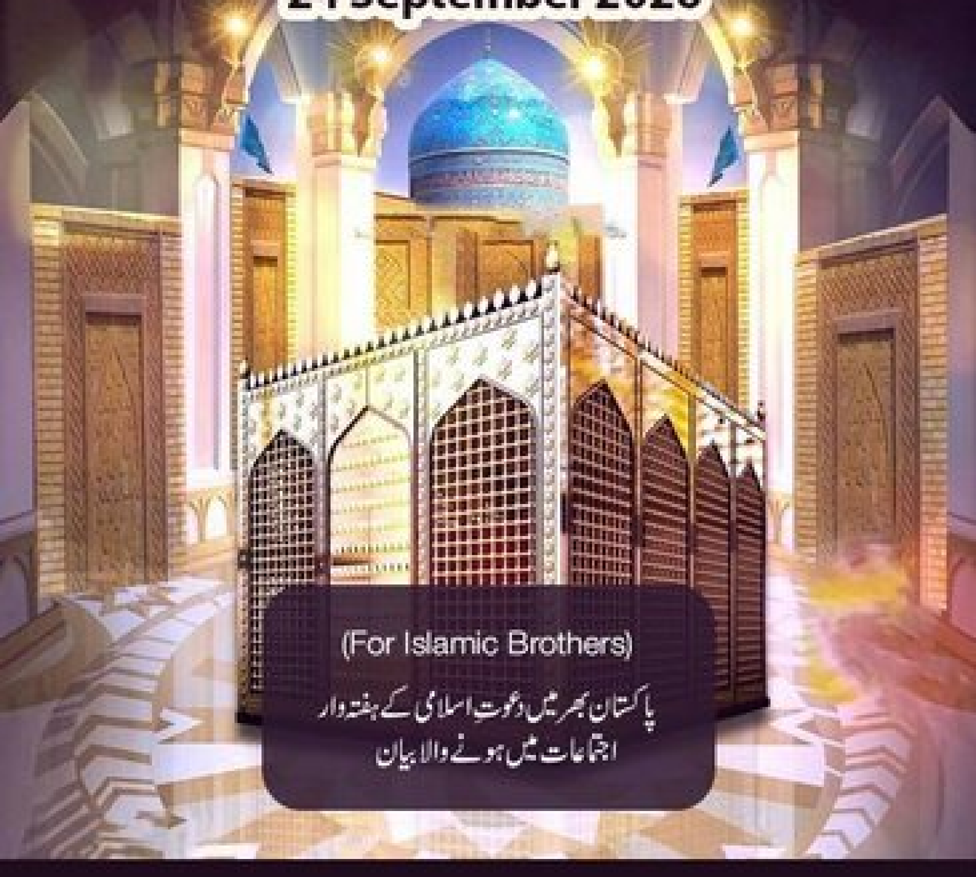

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

24 ستمبر، 2026ء (بمطابق: 11 ربیعُ الآخر، 1448ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

مشکل کُشا غوثِ اعظم

(اللہ والوں کے مددگار اور مشکل کشا ہونے کا بیان)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... تقدیر پلٹ گئی..!! صفحہ: 03
✿... اولیائے کرام مددگار ہیں صفحہ: 08
✿... آخر ولیوں سے کیوں مانگیں؟ صفحہ: 15
✿... گیارہویں شریف کی برکات صفحہ: 22

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّۃَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

صَلُّوْا عَلَیَّ وَاجْتَهِدُوْا فِی الدُّعَآءِ، وَقُوْلُوْا: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

ترجمہ: مجھ پر درودِ پاک بھیجو اور دُعا میں خوب کوشش کرو اور کہو: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ۔[1]

یاد کر کے شہِ دو عالم کو
پڑھیے باچشمِ نم درود و سلام

وہ دعا مستجاب ہوتی ہے
جس میں ہوتا ہے ضَم درود و سلام

مشکلوں کے سبھی اندھیروں میں
ہے ضیاءِ کرم درود و سلام

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک میں درودِ پاک پڑھنے اور دُعا میں خوب کوشش کرنے کا حکم دیا گیا ہے، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ دُعا اور درود کا آپس میں بہت گہرا تَعَلُّق ہے، حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا فرمان ہے: دُعا زمین و آسمان کے درمیان لٹکی رہتی ہے، جب درودِ پاک پڑھا جائے تو اُوپر کو پرواز کر جاتی ہے۔[2]

1 ...نسائی، کتاب السھو، نوع الآخر، صفحہ: 221، حدیث: 1289۔

2 ...ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 145، حدیث: 486۔

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: دُعا کی مثال ایک پرندے جیسی ہے اور درود اُس کا شَہ پَر (یعنی سب سے مضبوط پَر) ہے، اسی کے ذریعے دُعا آسمانوں کی طرف پرواز کرتی ہوئی،[1] اللہ پاک کی بارگاہ میں پہنچتی اور قُبُول ہوتی ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ دُعائیں بھی کَثرت سے مانگا کریں کہ **دُعاخُود عِبادت بلکہ عِبادت کا مغز ہے**[2] اور ہر دُعا کے اَوَّل آخر درودِ پاک بھی لازمی پڑھا کریں کہ یہ بہترین وظیفہ ہے، اس کی بَرَکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُعائیں قُبُول ہوں گی۔

دعا کے ساتھ نہ ہووے اگر درود شریف | نہ ہووے حشر تلک بھی بر آورِ حاجات
قبولیت ہے دعا کو درود کے باعث | یہ ہے درود کہ ثابت کرامت و برکات[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔[4]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیّت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تقدیر پلٹ گئی...!!

ایک بزرگ تھے: شیخ طاہِر بندگی لاہوری رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ۔ حُضُور مُجَدِّدِ اَلف ثانی رَحمۃُ اللهِ

---

1 ...فضائلِ دعا، صفحہ: 69 مفصلاً۔
2 ...ترمذی، کتاب الدعوات، صفحہ: 777، حدیث: 3371 خلاصۃً۔
3 ...کافی کی نعت، صفحہ: 41۔
4 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

عَلَیہ کے 2 شہزادے ان کے پاس پڑھا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ یُوں ہوا کہ حُضُور مُجَدِّدِ اَلْف ثَانی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ نے عالَمِ کشف میں (لَوحِ مَحفُوظ پر نگاہ ڈالی اور) دیکھا کہ شیخ طاہِر بندگی لاہوری شَقِی ہیں (یعنی ان کا خاتمہ اچھا نہیں ہو گا)۔ مُجَدِّدِ اَلْف ثَانی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ نے یہ بات اپنے بیٹوں کو بتا دی۔ اب جب دونوں بیٹے استاد صاحِب کی خِدمت میں پہنچے تو چہرے پر پریشانی تھی۔ استاد صاحِب نے پوچھا: بچو! کیا بات ہے؟ شہزادوں نے سچی بات بتا دی کہ اَبّو جان کو کشف ہوا، انہوں نے بتایا کہ آپ کا انجام اچھا نہیں ہو گا۔

اب یہ شیخ طاہِر بندگی لاہوری جو تھے، اگر کسی گھمنڈ میں رہنے والے ہوتے تو اُلٹا فتوے لگانے بیٹھ جاتے، مَعَاذَ اللّٰہ! مُجَدِّدِ اَلْف ثَانی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ کو بُرا بھلا کہنے لگتے مگر یہ عاشقِ اَولیا تھے، ولیوں سے عقیدت رکھنے والے تھے۔ جانتے تھے کہ مُجَدِّدِ اَلْف ثَانی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ سچے ولی ہیں، چنانچہ شہزادوں ہی سے کہا کہ اپنے والِد صاحِب سے کہو میرے حق میں دُعا فرمائیں، جس رَبّ کائنات نے ان پر میری تقدیر ظاہِر کی ہے، ان کی دُعا سے وہ میری تقدیر بدلنے پر بھی قدرت رکھتا ہے۔

اب شہزادے گھر پہنچے، والد صاحب کی خدمت میں عرض پیش کی، حُضُور مُجَدِّدِ اَلْف ثَانی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ نے دُعا کے لیے ہاتھ اُٹھائے، پُوری تَوَجُّہ سے دُعا فرمائی مگر تقدیر نہ بدلی۔ مُجَدِّدِ اَلْف ثَانی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: اس وقت مجھے اچانک یاد آیا کہ غوثِ پاک رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ نے فرمایا ہے: میری دُعا سے قضائے مُبرَم (یعنی جو نہ تو تقدیرِ مُعَلَّق ہے اور نہ تقدیر مبرم بلکہ مشابہ بہ مبرم تقدیر) بھی بدل جاتی ہے۔ چنانچہ میں نے دُعا کی: اے اللّٰہ پاک! میں تیرے حُضُور غوثِ پاک شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ کا واسطہ پیش کرتا ہوں، شیخ طاہِر لاہوری کی بد بختی کو سعادت اور خوش بختی میں تبدیل فرما دے۔ فرماتے ہیں: اس وسیلے کی برکت سے اللّٰہ پاک نے

میری دُعا قبول کی اور شیخ طاہر لاہوری کی بدبختی کو خوش بختی میں تبدیل کردیا۔[1]

اسیروں کے مشکل کشا غوث اعظم | فقیروں کے حاجت رَوا غوث اعظم
مریدوں کو خطرہ نہیں بحرِ غم سے | کہ بیڑے کے ہیں ناخدا(رکھوالے) غوث اعظم
قسم ہے کہ مشکل کو مشکل نہ پایا | کہا ہم نے جس وقت یا غوث اعظم[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

وَلیوں کے ساتھ ہونے کا قرآنی حکم

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ولیوں کا ساتھ پانے، ان کے ساتھ نِسْبت قائِم کرنے اور دِلی طَور پر ان کے ساتھ جُڑے رہنے کی بہت برکتیں ہیں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۹﴾

(پارہ:11، سورۂ تَوبہ:119)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

یہاں اللہ پاک نے 2 حکم دیئے ہیں: (1): اے ایمان والو! تقویٰ اختیار کرو! (2): پھر فرمایا: سچوں کے ساتھ ہو جاؤ...!!

یہاں ایک سُوال ذہن میں اُبھرتا ہے کہ جب ایمان بھی حاصِل ہو گیا، تقویٰ بھی حاصِل کر لیا، اب اس کے بعد سچوں کے ساتھ رہنے کا حکم کیوں دیا جا رہا ہے؟ بندہ ایمان والا بھی ہے، نیک پرہیز گار، تقویٰ والا بھی ہے، اب بھی سچوں کے ساتھ کی ضرورت کیوں ہے؟ مَشْہور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اس کا بڑا خوبصورت

---

1 ...جمالِ غوثیہ، صفحہ:30و31۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:180و182 ملتقطاً۔

جواب دیا ہے، میں آپ کو ایک مثال کے ذریعے سمجھاتا ہوں، ہمارے ہاں عام طَور پر ہوتا ہے، ہم نے سَفَر کرنا ہو، رات کا وقت ہو، سڑک سُنسان ہو تو گزرتے ہوئے ڈر لگتا ہے، خوف آتا ہے کہ کہیں کوئی ڈاکو نہ آجائے، راستے میں کوئی لُوٹ نہ لے۔ ایسی حالت میں ہمارے ہاں موٹر سائیکل سوار جو ہوتے ہیں، وہ کیا کرتے ہیں؟ ذرا رُک کر انتظار کرتے ہیں، کوئی ٹرک، ٹرالا وغیرہ بڑی گاڑی آجائے تو اس کے پیچھے پیچھے چل پڑتے ہیں، اس سے تسلی رہتی ہے، خوف نہیں رہتا۔

مفتی صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: (یعنی یہاں بھی یہی مُعَاملہ ہے) ❁ ایمان بھی قبُول کر لیا ❁ نیک اعمال بھی کرتے ہیں ❁ نمازیں بھی پڑھتے ہیں ❁ روزے بھی رکھتے ہیں ❁ زکوٰۃ بھی دیتے ہیں ❁ حج بھی کر لیے ہیں ❁ تِلاوت بھی کرتے ہیں اور ❁ بھی نیک اَعْمال کرتے رہتے ہیں مگر یاد رکھو! راستہ بڑا اخطرناک ہے، اس راستے میں شیطان بھی ہے، جس کا دعویٰ ہے کہ ❁ میں آگے، پیچھے، دائیں، بائیں سے حملہ کروں گا ❁ ایمان بھی چھینوں گا ❁ اعمال بھی برباد کروں گا ❁ اس رستے پر نفسِ اَمّارہ کا بھی خطرہ ہے اور بھی بہت سارے خطرے موجود ہیں، لہٰذا اللہ پاک نے فرمایا:

وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

یعنی اے میرے مَحْبُوب کے غُلامو! سچوں کے ساتھ ہو جاؤ! تمہارا ایمان اور تمہارے اَعْمال بخیریت ٹھکانے پہنچ جائیں گے۔[1]

دِل پہ کُندہ ہو ترا نام کہ وہ دُزدِ رجیم | اُلٹے ہی پاؤں پھرے دیکھ کے طُغْرا تیرا[2]

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ: 11، سورۂ توبہ، زیرِ آیت: 119، جلد: 11، صفحہ: 115 مفصلاً۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 31۔

وضاحت: اے پیارے غوث پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ! اے کاش! آپ کا نامِ مُبارَک میرے دل پر لکھا ہو، تا کہ شیطان لعین جو ربِّ کریم کی بارگاہ سے دُھتکارہ ہوا ہے، آپ کی شاہی مُہر دیکھ کر فوراً واپس چلا جائے، آپ کے صدقے سے شیطان کے شر سے مَحْفُوظ رہوں گا۔

ایمان کی سب سے مضبوط رَسّی

صحابیٔ رسول حضرت بَراء بن عازِب رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم بارگاہِ رسالت میں بیٹھے تھے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: **اَیُّ عُرَی الْاِسْلَامِ اَوْثَقُ** یعنی اسلام کی سب سے مضبوط رَسّی کون سی ہے؟ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے ❁ عرض کیا: نماز۔ فرمایا: نماز بہت اچھی ہے مگر میرے سوال کا جواب یہ نہیں ہے ❁ پھر عرض کیا: زکوٰۃ دینا۔ فرمایا: یہ عمل بھی بہت اچھا ہے مگر میرے سوال کا جواب یہ نہیں ہے ❁ پھر عرض کیا: **رمضان کریم** کے روزے۔ فرمایا: روزے بھی بہترین عِبادت ہیں مگر میرے سُوال کا جواب یہ بھی نہیں ہے ❁ پھر عرض کیا: حج، فرمایا: یہ بھی بہت اچھا عمل ہے لیکن میرے سوال کا جواب یہ نہیں ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے عرض کیا: راہِ خدا میں جنگ۔ فرمایا: یہ بھی بہترین عِبادت ہے مگر میرے سوال کا جواب کچھ اور ہے۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خُود ہی جواب دیتے ہوئے فرمایا: بے شک ایمان کی سب سے مضبوط رَسّی یہ ہے کہ تم اللہ پاک کی رضا کے لیے (اس کے بندوں مثلاً اولیائے کرام سے) محبّت کرو![1]

پتا چلا: ❁ اللہ پاک کے مَحْبُوب بندوں کی محبّت ❁ صحابۂ کرام کی محبّت ❁ اَہْلِ بیتِ پاک کی محبّت ❁ اَوْلیائے کرام کی محبّت ❁ غوث و خواجہ، داتا و رضا رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِم کی محبّت

1 ...مسند امام احمد، مسند الکوفیین، حدیث براء بن عازب، جلد: 7، صفحہ: 532، حدیث: 19027۔

ایمان کی مضبوط ترین رَسّی ہے، جب تک یہ رَسّی ہمارے ہاتھ میں رہے گی، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! ایمان کی حفاظت کا سامان ہوتا رہے گا۔

امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بارگاہِ غَوثِیت میں عرض کرتے ہیں:

راستہ پُر خار، منزل دُور، بَنْ سُنسان ہے | المدد! اے رہنما! یا غوثِ اعظم دست گیر!
اب سرہانے آؤ! مرشد اور مجھے کلمہ پڑھاؤ | دم لبوں پر آ گیا یا غوثِ اعظم دست گیر!(1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اولیائے کرام مدد گار ہیں

اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّمَا وَلِیُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾ (پارہ:6، سورۂ مَائِدہ:55)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تمہارے دوست صرف اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں۔

یہ 3 ہستیوں کا ذِکر ہے (1): اللہ پاک (2): اللہ پاک کے پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم (3): نماز قائم کرنے والے، زکوٰۃ دینے والے، رکوع کرنے والے نیک سیرت، کامِل مسلمان۔ یعنی اللہ پاک بھی تمہارا مدد گار ہے، رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم بھی تمہارے مدد گار ہیں اور اللہ پاک کی عطا سے، اس کی توفیق سے، اس کی دِی ہوئی طاقت (***Power***) سے نیک سیرت کامِل مسلمان بھی تمہارے مدد گار ہیں اور صِرف یہی مدد گار ہیں، ان کے عِلاوہ

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:548-549 ملتقطاً۔

کسی غیر مسلم، اللہ پاک کے نافرمان کو اپنا دوست، پیارا اور مددگار ہرگز مت بناؤ!

مَعْلُوم ہوا؛ صِرف اللہ پاک کو مددگار ماننا، اس کے عِلاوہ ہر مدد (**Help**) کو شرک و بدعت قرار دینا، بالکل 100٪ غلط (**Wrong**) ہے۔ اللہ پاک ہمیں صاف فرمارہا ہے کہ اللہ پاک بھی تمہارا مددگار ہے، رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی تمہارے مددگار ہیں اور تمام متقی مسلمان بھی تمہارے مددگار ہیں۔ لہٰذا جو بندہ شیطانی وسوسوں میں آکر اللہ پاک کے مقبول بندوں کی مدد کا انکار کرتا ہے، وہ اس آیتِ کریمہ کا اِنْکاری ہے۔ اللہ پاک ہمیں سلامتی نصیب فرمائے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہم غلامانِ رسول ہیں، غلامانِ اَوْلیا ہیں، ہم اللہ پاک سے بھی مدد مانگتے ہیں اور چونکہ رَبِّ کریم نے اپنے مَحْبُوب بندوں کو بھی ہمارا مددگار بنایا ہے، لہٰذا قرآنی تعلیمات پر عَمَل کرتے ہوئے ہم اس کے مَحْبُوب بندوں سے بھی مدد مانگا کرتے ہیں۔ اس مدد مانگنے کی برکات کیا ہیں؟ اللہ پاک کو، رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو، اللہ پاک کے مَحْبُوب بندوں کو اپنا مددگار ماننے کی برکات کیا ہیں؟ یہ بھی قرآنِ کریم ہی سے سُن لیجیے! بڑی ایمان افروز بات ہے، اس سے اگلی ہی آیت میں اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ مَنْ یَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾

(پارہ:6، سورۂ مَائدہ:56)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور جو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کو اپنا دوست بنائے تو بیشک اللہ ہی کا گروہ غالِب ہے۔

یعنی جو اللہ پاک سے مَحبّت کرتا ہے، رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے مَحبّت کرتا ہے، نیک سیرت متقی مسلمانوں سے مَحبّت کرتا ہے، اللہ پاک کو بھی اپنا مددگار مانتا ہے، رسولِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھی اپنا مددگار مانتا ہے، اللہ پاک کے مَحْبُوب بندوں کو

بھی اپنا مدد گار تسلیم کرتا ہے، ایسے خوش نصیب اور خوش عقیدہ لوگ اللہ پاک کا گروہ ہیں اور اللہ پاک کا گروہ کبھی مَغلُوب نہیں ہوتا، ہمیشہ غالِب ہی رہتا ہے۔

دشمن اگرچہ گھات میں ہے کوئی غم نہیں | ان کی مدد رہے تو بگاڑ اپنا کیا سکے
عطّارؔ تیرے حامی و ناصِر ہیں مصطفےٰ | کس کی مجال ہے کہ جو تجھ کو دبا سکے [1]

جوتی مُبارک نے ڈاکوؤں کا کام تمام کر دیا

شیخ ابو عَمرو اور شیخ عَبدُ الحق حَرِیمی رَحمۃُ اللہِ علیہما فرماتے ہیں: 555 ہجری کی بات ہے، 3 صفر شریف اتوار (**Sunday**) کو ہم حُضُورِ غوثِ اعظم شیخ عَبدُ القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مدرسے میں حاضِر تھے، اس وقت حُضُورِ غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکڑی کے چپل پہنے ہوئے وُضُو فرمایا، وُضُو فرمانے کے بعد آپ نے 2 رکعت نَفْل ادا کیے، نَماز سے فارِغ ہو کر آپ نے بلند آواز سے پُکار کر کچھ کہا اور ایک چپل کو ہوا میں پھینک دیا، پھر اسی طرح دوسری کو بھی پھینکا، دونوں چپلیں ہماری نَظروں سے غائِب ہو گئیں۔ آپ دوبارہ اپنی جگہ پر بیٹھ گئے۔ ہم میں سے کسی کو واقِعہ (***Incident***) مَعلُوم کرنے کی جُرأت نہ ہوئی۔

23 دن گزرنے کے بعد غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مدرسے میں ایک قافلہ آیا، قافلے والوں نے کہا: ہم نے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں نذرانہ پیش کرنا ہے۔ چنانچہ ہم نے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے اجازت (***Permission***) طلب کی۔ فرمایا: قافلے والوں کو اندر آنے دو اور جو کچھ وہ دیں لے لو! ہم نے قافلے والوں کو اندر آنے دیا، انہوں نے بہت سا سامان پیرانِ پیر حضور غوث پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بارگاہ میں نذرانہ پیش کیا، اس سامان میں

1 …وسائلِ بخشش، صفحہ: 412 ملتقطاً۔

حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی لکڑی کی چپلیں بھی تھیں۔ یہ دیکھ کر ہمیں حیرت ہوئی، ہم نے قافلے والوں سے پوچھا: یہ تمہیں کہاں سے ملیں؟ وہ بولے: 3 صفر شریف کی بات ہے، ہم پر ڈاکوؤں نے حملہ (**Attack**) کیا، ہمارے بہت سے افراد قتل کر دیئے اور سامان بھی لوٹ لیا۔ ڈاکو ہمارا مال ایک طرف لے جاکر آپس میں تقسیم کر رہے تھے، اس وقت ہم نے نیّت کی کہ غوثِ پاک شیخ عَبْدُ الْقَادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ ہماری مدد (**Help**) فرمائیں اور ہم اس مصیبت سے بچ جائیں تو غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی خِدمت میں نذرانہ پیش کریں گے۔

ابھی ہم آپس میں یہ بات کر ہی رہے تھے کہ جنگل میں 2 بلند آوازیں سُنائی دِیں، جن سے سارا خاموش جنگل گونج اُٹھا، ڈاکو بھی ڈر گئے۔ پھر چند ہی لمحوں بعد ایک ڈاکو ڈرا سہما ہمارے پاس آیا اور بولا: آؤ! تم اپنا مال لے لو! اور دیکھو ہمارا کیا حال ہوا ہے؟ ہم جلدی سے ڈاکوؤں کے قریب پہنچے، دیکھا: اِن کے دونوں سردار مردہ پڑے ہیں اور اِن کے پاس غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی یہ مبارک لکڑی کی چپلیں رکھی ہیں۔ بَس ہم نے انہیں اُٹھائیں، اپنا مال لیا اور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی خِدمت میں نذرانہ پیش کرنے حاضِر ہوگئے۔ (1)

اَسیروں کے مُشکِل کُشا غوثِ اعظم! فقیروں کے حاجَت رَوا غوثِ اعظم!
گِھرا ہے بلاؤں میں بندہ تمہارا مدد کے لیے آؤ یا غوثِ اعظم!
ترے ہاتھ میں ہاتھ مَیں نے دیا ہے ترے ہاتھ ہے لاج یا غوثِ اعظم! (2)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھا آپ نے! جو بندہ اللہ پاک کو مددگار مانے، رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو اپنا حامی و ناصِر تسلیم کرے اور اللہ پاک کے نیک بندوں کو

---

1 ...بَہْجَۃُ الْاَسْرَار، ذکر فصل من کلامہ مرصعا بشیٔ من... الخ، صفحہ: 132 خلاصۃً۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 180۔

مدد گار مانے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! وہ ہر میدان میں کامیاب و کامران (*Successful*) رہتا ہے، اللہ پاک اور اس کی عطا سے اس کے پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم اور اَوْلیائے کرام اس کی مدد فرماتے اور ہر مشکل سے نجات دلاتے ہیں۔

کہا جس نے یَاغَوْث اَغِثْنِی تو دَم میں | ہر آئی مصیبت ٹلی غوثِ اعظم![1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بعدِ وِصال مدد کیوں مانگیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! بعض لوگوں کے دِل میں وسوسہ آتا ہے کہ جو اَوْلیائے کرام رَحمۃُ اللّٰہِ علیہم، نیک لوگ زندہ ہیں، ان سے تو مدد مانگ لی جائے مگر جو وفات پا گئے، آخِر اُن سے مدد کیسے مانگ سکتے ہیں؟ اس وسوسے کا سادہ سا جواب ہے کہ بیشک اَوْلیائے کرام رَحمۃُ اللّٰہِ علیہم دُنیا سے پردہ فرماتے ہیں، ان کی رُوح قبض کی جاتی ہے، ان پر موت طارِی ہوتی ہے مگر اللہ پاک کی عطا سے، اس کے فضل و کرم سے اَوْلیائے کرام رَحمۃُ اللّٰہِ علیہم اپنے مزارات میں زندہ ہوتے ہیں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ یُّقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌؕ بَلْ اَحْیَآءٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ(۱۵۴)
(پارہ:2، سورۂ بقرہ:154)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور جو اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں اس کا شعور نہیں۔

اس آیتِ کریمہ میں صاف صاف فرما دیا گیا کہ جو اللہ پاک کے رستے میں شہید ہو جائیں، انہیں مُردہ نہ کہو، وہ زندہ ہیں، تم ان کی زندگی (*Life*) کا شُعُور نہیں رکھتے، اب یہ

---

1 ...سامانِ بخشش، صفحہ:119۔

آیتِ کریمہ واضح طور پر شہید کی زندگی کو ثابِت کررہی ہے مگر سُوال ہے: شہید کون؟ وہ جو غیر مسلموں سے جنگ کرتے ہوئے شہادت پا جائے؟ نہیں...!! صِرف وہ نہیں بلکہ شہید اور بھی بہت سارے ہیں۔ **مسندِ امام احمد بن حنبل** میں **حدیثِ پاک** ہے، تاجدارِ کائنات، مکی مَدَنی سردار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: اِنَّ اَکۡثَرَ شُھَدَاءِ اُمَّتِی لَاَصۡحَابُ الۡفُرُشِ یعنی میری اُمت کے زیادہ تَر شہید وہ ہیں، جنہیں بستر پر موت آتی ہے، وَ رُبَّ قَتِیۡلٍ بَیۡنَ الصَّفَّیۡنِ اللّٰہُ اَعۡلَمُ بِنِیَّتِہٖ ورنہ کتنے دورانِ جنگ مرنے والے ایسے ہیں کہ ان کی نیت بس اللہ پاک ہی بہتر (*Better*) جانتا ہے۔[1]

مَعْلُوم ہوا؛ شہید صِرف وہ نہیں جو جنگ میں شہادت پا جائے بلکہ اُمّت کے زیادہ تر شہداء وہ ہیں جنہیں فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ (یعنی نیکیاں کرتے ہوئے، اللہ و رسول کی اطاعت میں) بستر پر موت آتی ہے۔ آپ خُود غور فرمایئے! **حدیثِ پاک** میں اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرنے (یعنی نفس کو سدھارنے) کو **جہادِ اَکْبَر** قرار دیا گیا ہے[2] تو جو جہادِ اَصغَر کرے یعنی غیر مسلموں کے ساتھ جنگ کرے، شہید ہو جائے وہ تو زندہ ہے، رَبّ فرماتا ہے: اسے ہر گز مردہ مت کہو! تو جو جہادِ اَکْبَر کرنے والے ہیں، وہ پھر زندہ کیوں نہیں ہوں گے...؟

یقیناً اَوْلیائے کرام رَحمۃُ اللّٰہِ علیہم اپنے مزارات میں زندہ ہیں اور اللہ پاک کی عطا سے، اس کی توفیق سے، اس کے فضل و کرم سے ہم غلاموں کی مدد بھی فرماتے ہیں۔ ڈاکٹر اقبال کہتا ہے:

موت کو سمجھے ہیں غافل اختتامِ زندگی | ہے یہ شامِ زندگی، صبحِ دوامِ زندگی[3]

---

1 ... مسند امام احمد، مسند المکثرین، مسند عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عنہ، جلد:2، صفحہ:530، حدیث:3845۔
2 ... الزہد الکبیر، فصل فی ترک الدنیا... الخ، صفحہ:165، رقم:373۔
3 ... مطالب کلام اقبال، ہمایوں، صفحہ:421۔

وضاحت: یعنی وہ غافِل (*Heedless*) لوگ ہیں جو موت کو زندگی کا اختتام (*End*) سمجھتے ہیں، موت اَصْل میں اس دُنیوی ظاہِری زندگی کی شام ہے مگر ہمیشہ کی زندگی لیے ایک نئی صبح ہوتی ہے، یعنی موت کے بعد ایک ایسی زندگی کی ابتدا ہوتی ہے، جس کے بعد کبھی موت نہیں ہوگی۔

یا شیخ عبد القادِر جیلانی! شَیْئًا لِلّٰہ!

میاں شیر محمد شَرقپُوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک ولیِ کامِل گزرے ہیں۔ ایک دِن ایک شخص آپ سے ملاقات کے لیے حاضِر ہوا، یہ آنے والا اَولیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم کے مُتَعَلِّق وسوسوں کا شِکار تھا، جب یہ آپ کی خِدْمت میں حاضِر ہوا تو آپ کا تقویٰ، پرہیز گاری، سنتوں پر عمل وغیرہ دیکھ کر بہت متاثِّر (*Impress*) ہوا، پھر اس کی نظر اچانک دِیوار پر پڑی، وہاں لکھا تھا: **یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِر جِیْلَانِیْ شَیْئًا لله!** یعنی اے شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ! اللہ پاک کے واسطے مجھے کچھ عطا کیجیے! یہ دیکھ کر تو وہ غُصّے (*Angry*) ہو گیا، اس نے ناراضگی کے انداز میں اپنے وسوسوں کا اِظْہار کرنا شروع کر دیا۔ میاں شیر محمد شرقپوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ولیِ کامِل تھے اور اَوْلیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم صاحِبِ قال نہیں بلکہ صاحِبِ حال ہوتے ہیں یعنی یہ کہہ کر کم سمجھاتے ہیں، زیادہ تر کر کے دکھایا کرتے ہیں۔ آپ نے اس کے غصیلے لہجے پر صبر و تحمل کیا، پھر جب وہ شخص جانے لگا تو آپ بھی دروازے تک اس کے ساتھ ساتھ گئے، جب دروازے کے قریب پہنچے تو آپ نے بلند آواز سے کہا: **یَا شَیْخ عَبْد الْقَادِر جِیْلَانِیْ شَیْئًا لله!** اے شیخ عبد القادِر جیلانی! اللہ پاک کے واسطے کچھ عطا کیجیے! بس اتنا کہنا تھا کہ ایک بہت حسین، خوبصُورت اور صاحبِ جلال بزرگ ظاہِر ہوئے، ان کا جلال

اور رُعب و دَبدَبہ دیکھ کر وہ بد مذہب کانپ گیا، اُن کے حسن کی تاب نہ لا سکا، میاں شیر محمد شر قپوری رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے فرمایا: مولوی جی! یہی تو شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ ہیں، جنہیں ہم مدد کے لیے پُکارتے ہیں، یہ مردہ نہیں بلکہ اللہ پاک کی عطا سے زندہ ہیں، اسی لیے ہم انہیں پُکارا کرتے ہیں۔ یہ سارا مَنْظَر دیکھ کر اس شخص کے وسوسے دَم توڑ گئے اور وہ توبہ کر کے خوش عقیدہ، عاشقِ رسول و عاشقِ اَوْلیا بن گیا۔ (1)

شَیْئًا لِلّٰہِ یَا عَبْدَالْقَادِرِ یَا ساکِن بَغْدَاد یَا شَیْخَ الْجِیْلَانِیْ

کرم چاہیے تیرا، تیرے خُدا کا
کرم غوثِ اعظم، کرم غوثِ اعظم
خدارا ذرا ہاتھ سینے پہ رکھ دو
ابھی مٹتے ہیں غم، اَلَم غوثِ اعظم
خبر لو ہماری کہ ہم ہیں تمہارے
کرو ہم پہ فضل و کرم غوثِ اعظم
کرم سے کیا رہنما رَہزنوں کو
اِدھر بھی نگاہِ کرم غوثِ اعظم (2)

شَیْئًا لِلّٰہِ یَا عَبْدَالْقَادِرِ یَا ساکِن بَغْدَاد یَا شَیْخَ الْجِیْلَانِیْ

آخر ولیوں سے کیوں مانگیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے قرآنِ کریم کی آیت سُنی، جس میں بتایا گیا کہ اللہ پاک بھی مدد گار ہے، اس کے مَحْبُوب بندے بھی مدد گار ہیں۔ اس موقع پر بعض لوگ یہ سُوال کیا کرتے ہیں کہ چلو مان لیا! اَوْلیائے کرام رَحمۃُ اللهِ علیہم مدد گار ہیں مگر جب اللہ پاک خُود ہماری سنتا بھی ہے، ہماری مدد بھی فرماتا ہے، پھر آخر ہم بندوں سے مدد مانگیں ہی کیوں؟ صِرف اللہ پاک ہی سے مدد مانگا کریں۔

1 ... خلیفۃ اللہ، صفحہ: 355 خلاصۃً۔
2 ... سامان بخشش، صفحہ: 123-127 ملتقطاً۔

بڑا اَہَم سوال (*Important Question*) ہے، بہت سارے خوش عقیدہ لوگ بھی اس شیطانی وسوسے کا شِکار ہو جاتے ہیں۔ اس کا جواب کیا ہے؟ آیئے! ایک **حدیثِ پاک** سنتے ہیں۔ حدیثِ حَسَن ہے یعنی سند کے اعتبار سے اس حدیث میں کلام نہیں، بہت سارے محدِّثین نے اس حدیث کو ذِکر کیا اور بڑے بڑے عُلَما و مُحَدِّثین نے خود اس حدیثِ پاک کا تَجْرِبَہ بھی کیا ہے، کیا حدیث شریف ہے؟ سنیئے! بدری صحابی حضرت عُتْبَہ بِنْ غَزْوَان رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے مَحْبُوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کی کوئی چیز گم ہو اور ہو بھی سُنْسَان جگہ (*Deserted Place*) پر جہاں کوئی مدد گار نہ ہو، ایسی حالت میں اگر وہ مدد چاہے تو یوں کہے: **یَا عِبَادَ اللہِ اَغِیْثُوْنِیْ، یَا عِبَادَ اللہِ اَغِیْثُوْنِیْ** اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو! اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو![1]

اب دیکھیے! یہ تعلیم کون دے رہا ہے؟ ❁ ہمارے آقا، ہمارے ہادی، ہمارے راہنما صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! دُنیا کی وہ ہستی جو سب سے بڑے توحید پرست ہیں ❁ وہ آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جو سب سے بڑھ کر اللہ پاک کی معرفت رکھنے والے ہیں ❁ وہ آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جو سب سے زیادہ توحید کا چرچا کرنے والے ہیں ❁ وہ ہادِی و راہنما صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم **ہمیں تعلیم دے رہے ہیں کہ اگر تم ایسی جگہ ہو، جہاں بظاہِر کوئی مدد گار نظر نہیں آ رہا، ایسی جگہ اگر مدد چاہیے ہو تو کس کو پُکارو! اللہ کے بندوں کو...!**

غور فرمایئے! کیا محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم (مَعَاذَ اللہ!) نہیں جانتے کہ اللہ پاک مدد گار ہے تو اسی سے مدد مانگی جائے، انہوں نے ہی تو ہمیں اللہ پاک سے مانگنا سکھایا ہے، یعنی جن مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں اللہ پاک سے مانگنا سکھایا ہے، وہی مَحْبُوب صَلَّی

---

1 ... معجم کبیر، ما اسند عتبۃ بن غزوان، جلد:7، صفحہ:48، حدیث:13737۔

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمیں ترغیب دِلا رہے ہیں کہ اللہ پاک کے بندوں سے مانگا کرو! اور بندے بھی وہ جو بظاہِر نظر نہیں آرہے، آنکھوں سے غائِب ہیں، لہٰذا جن کی تعلیم پر اللہ پاک سے مانگتے ہیں، انہی کی ترغیب پر ہم اَولیائے کرام رَحمۃُ اللّٰہِ علیہم سے بھی مدد مانگا کرتے ہیں۔

ولیوں کی مدد اللہ پاک ہی کی مدد ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں یہ بھی یاد رکھیے! **ولیوں کی مدد اَصْل میں غیرُ اللہ کی مدد ہے ہی نہیں، یہ اللہ پاک ہی کی مدد ہے جو ولیوں کے ذریعے سے ملتی ہے۔** جیسے اللہ پاک رَزّاق ہے، وہی رِزْق دیتا ہے مگر ہر ایک تک رِزْق پہنچنے کے ذرائع (*Sources*) مختلف ہیں ❁ کسی کو دُکان کے ذریعے رِزْق ملتا ہے ❁ کوئی نوکری (*Job*) کرکے رِزْق لیتا ہے ❁ کوئی اپنا کاروبار (*Business*) کرتا ہے ❁ کسی کو سیٹھ کے ہاتھوں مل رہا ہے ❁ کوئی گاہک سے وُصُول کرتا ہے، رَزّاق تو اللہ پاک ہی ہے، دیتا وہی ہے مگر ان ذرائع سے عطا فرماتا ہے، ایسے ہی مدد اللہ پاک ہی کی ہے، وہ مدد فرماتا ہے مگر اس کی مدد ملنے کے ذرائع مختلف ہیں، کسی کو داتا حُضُور کے ذریعے اللہ پاک کی مدد ملتی ہے، کسی کو خواجہ اجمیر رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے ذریعے ملتی ہے اور کسی کو **المدد یا غوثِ پاک** پُکارنے سے مل جاتی ہے۔ دیکھیے! غزوۂ بدر کے موقع پر اللہ پاک نے فِرشتوں کو مدد کے لیے بھیجا۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

اِذْ یُوْحِیْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓىٕكَةِ اَنِّیْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ

(پارہ: 9، سورۂ اَنفال: 12)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: یاد کرو اے حبیب! جب تمہارا ربّ فرشتوں کو وحی بھیجتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مسلمانوں کو ثابت رکھو۔

یہاں دیکھیے! فرشتے بھی غَیرُ اللہ ہیں۔ اللہ پاک نے خُود فرشتوں کو فرمایا: اے

فرشتو! ایمان والوں کو ثابِت قدم رکھو! میں تمہارے ساتھ ہوں۔

غور فرمایئے! اللہ پاک نے فرشتوں کو بھیجا، اللہ پاک چاہتا تو فرشتوں کے بغیر ہی مدد فرماتا، اللہ پاک چاہتا تو غیر مسلم اپنے گھروں ہی میں اوندھے ہو جاتے، میدانِ بدر میں آ ہی نہ سکتے مگر اللہ پاک نے فرشتوں کو بھیجا، کیوں؟ اس لیے کہ وہ اللہ ہے، وہ رَبّ ہے، وہ قُدرتوں والا ہے، وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے، کوئی اس سے پوچھنے کی ہِمَّت نہیں کر سکتا۔

پھر غور فرمایئے! غزوۂ بدر میں مدد کرنے کون آیا؟ فرشتے آئے لیکن اللہ پاک فرماتا ہے:

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:123)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : اور بیشک اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی۔

مدد کرنے آئے کون؟ فرشتے۔ اللہ پاک کیا فرماتا ہے؟ اللہ نے مدد کی۔ مَعْلُوم ہوا: اللہ پاک کے مُقرّب بندے، اللہ پاک کی عطا سے، اللہ پاک کی دِی ہوئی طاقت سے مدد کریں تو یہ غیرُ اللہ کی مدد نہیں بلکہ یہ اللہ پاک ہی کی مدد ہے جو وہ اپنے بندوں کے ذریعے سے کرواتا ہے۔

ایک گویئے کی ایمان افروز توبہ

ایک مرتبہ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بیان فرمارہے تھے، دورانِ بیان اچانک آپ خاموش (*Silent*) ہو گئے اور فرمایا: 100 اشرفیاں پیش کی جائیں گی تو آگے بیان کروں گا۔ اتنا سننا تھا کہ ایک، دو نہیں بلکہ 40 افراد 100، 100 اشرفیاں لے کر حاضِر ہو گئے، آپ نے ایک خوش نصیب سے اشرفیاں قبول فرمائیں اور اپنے خادِم حضرت ابورضا رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو دے کر فرمایا: فُلاں قبرستان میں چلے جاؤ! وہاں تمہیں ایک بوڑھا نظر آئے گا، وہ عُود (یعنی

موسیقی کا ایک آلہ مثلاً گٹار) بجا رہا ہو گا، یہ اشرفیاں اسے دینا اور اسے ساتھ لے کر میرے پاس آجانا۔ خادِم نے فوراً حکم پر عمل کیا، جب وہ قبرستان پہنچا تو وہاں ایک بوڑھا موجود تھا، عُود بجا رہا تھا، خادِم نے بوڑھے کو سلام کیا اور کہا: حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے تمہارے لیے 100 اشرفیاں بھیجی ہیں، یہ سنتے ہی اس بوڑھے آدمی نے چیخ ماری اور زمین پر گر کر بے ہوش ہو گیا۔ جب ہوش آیا تو خادِم نے کہا: حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ تمہیں یاد فرما رہے ہیں۔ چنانچہ وہ بوڑھا آدمی فوراً ہی ساتھ چل پڑا، جب یہ دونوں حضرات بارگاہِ غَوثیت میں حاضِر ہوئے تو آپ نے فرمایا: اس بوڑھے کو منبر پر لے آؤ! اسے منبر پر چڑھا دیا گیا، اب غوثِ پاک رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے فرمایا: اپنا واقعہ بیان کرو! بوڑھا بولا: میں جوانی میں بہت اچھا گلوکار تھا، میری آواز سریلی تھی، لوگ بڑے شوق سے مجھے سنتے تھے، گزراَوقات بہت اچھی چل رہی تھی، پھر میں بوڑھا ہو گیا، آواز پہلے جیسی نہ رہی، بس اسی وجہ سے میری مَقبُولِیّت کو زوال آگیا، اب لوگوں نے میری طرف سے تَوَجُّہ ہٹالی، مجھے سننا چھوڑ گئے، اسی دُکھ میں ایک دِن میں نے سوچا کہ زندہ لوگ میرا گانا نہیں سنتے تو نہ سُنیں، اب میں مُردوں کو سُنایا کروں گا، یہ سوچ کر میں قبرستان چلا گیا، کبھی اس قبر کے پاس، کبھی اُس قبر کے پاس، یُوں گھوم پھر کر میں نے گانا شروع کر دیا۔ اسی دوران میں ایک قبر کے پاس بیٹھا تھا کہ اچانک قبر کھل گئی، اس میں سے ایک شخص نکلا، اس نے کہا: اے شخص! کب تک مُردوں کو سُناتا رہے گا...؟ اپنی فریاد اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش کر، بیشک وہ حَیّ و قَیُّوم ہے۔ یہ منظر دیکھ کر میں بے ہوش ہو گیا، جب ہوش آیا تو عقل بھی ٹھکانے آچکی تھی، چنانچہ میں نے اللہ پاک کی بارگاہ میں فریاد پیش کی۔ ابھی رَبِّ کریم کے حُضُور عرض کی ہی تھی کہ آپ کا خادِم پہنچ گیا

اور مجھے 100 اشرفیاں عطا فرمائیں۔ اتنا کہنے کے بعد اُس بوڑھے آدمی نے اپنا عُود (یعنی موسیقی کا آلہ) توڑا اور سچّے دِل سے توبہ کر کے نیک انسان بن گیا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! اس بوڑھے آدمی نے دُکھ، دَرْد اور پریشانی کے عالَم میں فریاد کس کے حُضُور کی؟ اللہ پاک کے حُضُور...!! اور اشرفیاں بھیج کر اس کی مدد کس نے کی؟ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے...!! مَعْلُوم ہوا: مدد اللہ پاک ہی کی ہے، وہی فریاد سننے والا، دُکھی دِلوں کو اطمینان و سکون (*Serenity*) عطا فرمانے والا ہے مگر اس نے اپنی مدد کے لیے ذرائع مختلف رکھے ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **نبی، ولی سب مشکل کُشا ہیں، حاجت روا ہیں، مدد کرنے والے ہیں اور ان کی مدد اپنی ذاتی طاقت سے نہیں بلکہ حقیقت میں اللہ پاک ہی کی مدد ہے جو ان کے ذریعے کی جاتی ہے۔**

نمازِ غوثیہ پڑھا کیجیے...!

خیر! یہ بات دوپہر کے سورج کی طرح بالکل واضِح اور صاف ہے کہ اللہ پاک کے نبیوں، ولیوں اور نیک لوگوں سے ان کی زندگی میں، ان کی وفات کے بعد بھی مدد مانگنا، انہیں اپنا مدد گار سمجھنا ہر گز ہر گز بُرا نہیں ہے بلکہ یہ اچھا عمل کئی مشکلات کا بہترین حل ہے۔ بَهْجَةُ الْاَسْرَار شریف میں ہے: حضورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے فرمایا: جس نے کسی مصیبت میں مجھ سے فریاد کی، وہ مصیبت جاتی رہی، جس نے کسی سختی میں میرا نام پُکارا وہ سختی دُور ہو گئی، جو میرے وسیلے سے اللہ پاک کی بار گاہ میں اپنی حاجَت پیش کرے، وہ حاجَت پُوری ہو گی، جو شخص 2 رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! شریف (یعنی سُورۂ فاتحہ)

---

[1]...بشیر القاری، باب التصوف، نیت صادق کی منفعت اور فساد کی مضرّت، صفحہ:60-61 خلاصۃً۔

کے بعد قُلْ ھُوَ اللہ شریف (یعنی سورۂ اِخلاص مکمل) 11،11 مرتبہ پڑھے، سلام پھیرنے کے بعد سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود شریف پڑھے، پھر بغداد شریف کی طرف 11 قدم چل کر میرا نام پُکارے اور اپنی حاجَت بیان کرے، اِنْ شَآءَ اللہ الْکَرِیْم! اس کی حاجَت (*Need*) پُوری ہوگی۔[1]

آپ جیسا پیر ہوتے کیا غَرَض دَر دَر پھروں | آپ سے سب کچھ ملا یا غوثِ اعظم دَسْت گِیر[2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ نَمازِ حاجَت جو حُضُورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے بتائی، اسے نَمازِ غوثیہ کہتے ہیں۔ بہت مُجرَّب (*Proven*) ہے (یعنی اِس طرح نماز پڑھنے کا کئی ایک کو تجربہ (*Experience*) ہوا ہے اور اس کا فیضان ملا ہے)، جب بھی کوئی حاجَت ہو، کوئی مشکل آ جائے، پریشانی ہو، بیماری، قرض داری ہو، یہ نَماز پڑھیے! بہتر ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد پڑھیے! حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے وسیلے سے دُعا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مُراد پُوری ہوگی۔ یہ بھی سمجھ لیجئے کہ پاک و ہند سے بغداد شریف کی سَمت مغرِب و شمال یعنی *West and North* کے تقریباً درمیان میں ہے۔

حُسنِ نیّت ہو خطا پھر کبھی کرتا ہی نہیں | آزمایا ہے، یگانہ ہے دوگانہ تیرا[3]

وضاحت: یہ بات تجربہ شُدہ ہے کہ اِخلاص کے ساتھ نمازِ غوثیہ پڑھی جائے تو ناکامی (*Failure*) نہیں ہوتی بلکہ جس مقصد کے لیے پڑھی جائے، وہ مقصد پُورا ہوتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 … بَھْجَۃُ الْاَسْرَار، ذکر فضل اصحابہ وبشراہم، صفحہ:197۔
2 … وسائلِ بخشش، صفحہ:548۔
3 … حدائقِ بخشش، صفحہ:20۔

گیارہویں شریف کی برکات

پیارے اسلامی بھائیو! حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی مدد اور نگاہِ کرم حاصِل کرنے کا ایک طریقہ گیارہویں شریف بھی ہے۔ اَلحمدُ لله! یہ بڑی گیارہویں شریف کا مہینا ہے، اس ماہ بھی گیارہویں شریف کا اہتمام کیجیے! اور آئندہ ہر ماہ کے لیے اس کی عادَت (***Habit***) بنا لیجیے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! اس کی بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔ عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: ہم نے جس کو بھی گیارہویں شریف کا پابند پایا ہے، تجربہ ہے کہ ایسا خوش نصیب معاشی (***Financially***) اور روحانی لحاظ سے بھی بہت ترقی پاتا ہے۔[1]

ڈوبے جہاز واپس مل گئے

پیارے اسلامی بھائیو! ایک تاجِر تھا، جو بحری جہازوں (***Ships***) کے ذریعے تجارت (***Trading***) کیا کرتا تھا، ایک مرتبہ اس نے سامانِ تجارت سے لدے ہوئے کئی بحری جہاز تجارت کے لیے بھجوائے مگر خُدا کی کرنی ایسی ہوئی کہ وہ سب کے سب جہاز سمندر میں ڈُوب گئے۔ اس کے ملازمین (***Employees***) نے اسے خط لکھ کر سب صُورتِ حال (***Situation***) بتائی تو اس نے بڑے اطمینان اور یقین کے ساتھ جوابی خط لکھا، اس خط کا مضمون کیا تھا، کسی عاشِق نے اسے شعروں کی صُورت میں بیان کیا ہے، اس نے کہا:

ادا کرتے ہیں شَہ کی گیارہویں ہم — ہمیں اس بات کا مُطلق نہیں غم
اسی بحرِ کرامت کے کرم سے — ہو بیڑا پار اس بحرِ اَلَم سے
تعجب ہے ہمیں لکھتے ہیں یہ کیا — مُرِیْد کا مال کیوں ہو غرق میرا

1 ...برکات گیارہویں، صفحہ:20 خلاصۃً۔

طفیلِ نُوح، بھرِ عزّت و جاہ | جہاز اپنے نہ ڈوبے ہوں گے واللہ[1]

خلاصہ یہ کہ اس نے ملازمین سے کہا: جو جہاز ڈوبے ہیں، وہ میرے نہیں ہو سکتے، تم جہازوں کی تلاش جاری رکھو! چنانچہ خط ملتے ہی ملازموں نے جہاز ڈھونڈنے شروع کر دیئے! آخر جب ساحل پر پہنچے تو دیکھا تمام جہاز سامان سمیت صحیح سلامت موجود ہیں۔

بڑی کی گیارہویں اس سال اس نے | مساکینوں کو بخشا مال اس نے
بھرا کرتا تھا ہر دم شاہ کا دَم | زباں پر تھا فقط اسمِ اعظم

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! گیارہویں شریف کی بڑی برکات ہیں۔ لہٰذا ہر اسلامی مہینے کی گیارہویں شب کو پابندی کے ساتھ گیارہویں شریف کا اہتمام کیا کیجیے! زیادہ مشکل کام نہیں ہے، حسبِ طاقت جتنا ہو سکے، جو ہو سکے کھانا وغیرہ پکا لیجیے! اس پر ختمِ پاک پڑھ کر حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو ایصالِ ثواب کر دیجیے! ممکن ہو تو یہ کھانا غریبوں میں تقسیم کر دیجیے! خود بھی کھا سکتے ہیں، اَہلِ خانہ کو بھی کھلا سکتے ہیں۔ یہ اچھا کام کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار رِسالہ مطالعہ

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصرُوفِ عمل ہے، نیک نمازی بننے، ظاہری و باطنی گُناہوں سے خود کو

1 ...برکاتِ گیارہویں، صفحہ: 25-26 خلاصۃً۔

بچانے، فِکْرِ آخرت پانے اور اللہ و رسول کی محبّت سے دِل آباد کرنے کے لیے آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے! 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا و آخرت کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **ہفتہ وار رسالہ مطالعہ** بھی ہے۔

حدیثِ پاک میں ہے: اَلْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ عِلْم سیکھنے سے آتا ہے۔[1] ❁ دورِ حاضر کی بُرائیوں میں ایک بڑی بُرائی یہ بھی ہے کہ لوگ عِلْمِ دِین سے دُور ہوئے جا رہے ہیں ❁ دِینی کتابیں پڑھنے کا ذوق نہ ہونے کے برابر ہے ❁ پہلے کے لوگ دِینی کتابوں سے بہت دِلچسپی رکھتے تھے ❁ دِن رات کتابیں پڑھتے تھے ❁ لہٰذا ان کے پاس دِینی معلومات بھی وافِر ہوتی تھیں اور ❁ زِندگی بھی پاکیزہ رہتی تھی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خصوصیت ہے کہ آپ خُود بھی عِلْمِ دین کے بہت شوقین ہیں اور عاشقانِ رسول کو بھی دِینی کتابیں پڑھنے کا شوق دِلاتے ہیں ❁ آپ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کا فرماتے ہیں ❁ مختصر رسالہ ہوتا ہے ❁ چند منٹوں میں پڑھا جاتا ہے۔ **آپ بھی پڑھا کیجیے!** اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت فائدہ ہو گا ❁ دِینی معلومات بڑھے گی ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے کا ثواب ملے گا ❁ دِینی کتاب پڑھنے سے دِماغ بھی کھلتا ہے ❁ نظر وسیع ہوتی ہے ❁ حکمت ملتی ہے ❁ سوچ پاکیزہ ہوتی ہے اور ❁ زِندگی میں نکھار آجاتا ہے ❁ جدید سائنسی تحقیقات کے مُطابِق کتاب پڑھنے سے دِماغی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے۔

ہر ہفتے پابندی کے ساتھ **ہفتہ وار رسالہ** پڑھنے کی نِیّت فرما لیجیے! آیئے ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سنتے ہیں۔

---

1 ...بخاری، صفحہ: 90، حدیث: 67۔

غیر مسلم مسلمان ہوگیا...!!

ہند کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: میں کفر کے اندھیروں میں بھٹک رہا تھا، ایک دن کسی نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ **احترامِ مسلم** تحفے میں دیا مَیں نے پڑھا تو حیران رہ گیا کہ جن مسلمانوں کو میں نے ہمیشہ نفرت کی نگاہ سے دیکھا ہے ان کا مذہب **اسلام** اس قدر اَمن کا پیغام دیتا ہے! رسالے میں لکھی باتیں تاثیر کا تیر بن کر میرے دل میں اتریں اور دِل میں اسلام کی محبت گھر کر گئی۔ ایک دن میں بس میں سفر کر رہا تھا کہ چند داڑھی اور عمامے والے اسلامی بھائیوں کا قافلہ بھی بس میں سوار ہوا، میں دیکھتے ہی سمجھ گیا کہ یہ مسلمان ہیں، میرے دل میں اسلام کی محبّت تو پیدا ہو ہی چکی تھی لہٰذا میں اِحترام کی نظر سے انہیں دیکھنے لگا، اتنے میں ایک اسلامی بھائی نے نبیٔ مکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شان میں نعت شریف پڑھنی شروع کر دی، مجھے اس کا انداز بہت اچھا لگا، میری دلچسپی دیکھ کر ان میں سے ایک نے مجھ سے گفتگو (**Conversation**) شروع کر دی۔ وہ سمجھ گیا کہ میں مسلمان نہیں ہوں، اس نے مسکراتے ہوئے بڑے دلنشین انداز میں مجھ سے کہا، مَیں آپ سے اسلام قبول کرنے کی درخواست (**Request**) کرتا ہوں، میں رسالہ **احترامِ مسلم** پڑھ کر پہلے ہی دلی طور پر اسلام کا شیدائی ہو چکا تھا، اس کے محبت بھرے انداز نے دل پر مزید اثر ڈالا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میں کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔[1]

ترا شکر مولیٰ دیا دینی ماحول | نہ چھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول

---

[1] ...غافل درزی، صفحہ:25۔

دعا ہے یہ تجھ سے دل ایسا لگا دے | نہ چُھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کلمہ اینڈ دُعا (Kalma &Dua) ایپ کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے آئی، ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت ہی پیاری موبائل اپلی کیشن بنام **کلمہ اور دُعا (Kalma&Dua)** جاری کی ہے۔ اِس اپلی کیشن کے ذریعے بہت آسان انداز سے بچوں کی تربیت کی جاسکتی ہے ❁ اس اپلی کیشن میں بچوں کے لیے 6 کلمے آڈیو کی صورت میں حروف کی ادائیگی اور ترجمے کے ساتھ ❁ روزمرہ کی 16 مختلف دعائیں مثلاً پانی پینے کی دُعا ❁ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعا ❁ دودھ پینے کی دُعا ❁ سوتے وقت کی دُعا وغیرہ حروف کی ادائیگی اور ترجمے کے ساتھ اور مختلف موضوعات پر سُنّتیں اور آداب وغیرہ شامِل ہیں۔ اپنے موبائل میں یہ اپلی کیشن انسٹال کرکے فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

چند ضروری اعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مَدَنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مَدَنی چینل پر عشاء کے بعد تقریباً 8 بج کر 45 منٹ پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ ہوگا جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سُوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران وعاشقانِ رسول اس مَدَنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں

❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ یا خلیفۂ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ ہر ہفتے ایک

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 647-648۔

دِینی رسالہ پڑھنے یا سننے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مَدَنی مذاکرے میں رسالہ **گیارھویں شریف کی برکتیں** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (Share) کیجیے! مکتبۃُ المدینہ نے امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بڑی گیارھویں شریف 1444ھ بمطابق 11 نومبر 2022ء میں ہونے والے بیان کو رسالہ کی صورت میں بنام **واہ کیا بات غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی** شائع کیا ہے۔ یہ رسالہ مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 32 روپے میں قیمتاً طلب فرمائیں، خود بھی مطالعہ کیجیے! دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیجیے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

سچ بولنا سُنّتِ مصطفےٰ ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: **(1):** سچ بولنا نیکی ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے۔[2] **(2):** آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پوچھا گیا: جنتی عمل کون سا ہے؟ فرمایا: سچ

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ... مسلم، کتاب الادب، باب قبح الکذب... الخ، صفحہ:1405، حدیث:2607۔

بولنا۔[1]

اے عاشقانِ رسول! سچ بولنا سُنّتِ مصطفےٰ ہے ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمیشہ سچ بولا کرتے تھے اسی وجہ سے لوگ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو صادق وامین کے لقب سے جانتے تھے حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ابھی ایمان نہ لائے تھے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھتے ہی پکار اٹھے: وَجْهُهٗ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ یہ مبارک چہرہ جھوٹ بولنے والے کا چہرہ نہیں، پھر آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اسلام قبول کر لیا۔

پیارے اسلامی بھائیو! جھوٹ بولنا گُناہ ہے، ہم نے سُنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر عمل کرتے ہوئے ہمیشہ سچ ہی بولنا ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو ہمیشہ سچ بولنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی بہارِ شریعت جلد:3، حصہ:16، اور شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ 550 سنّتیں اور آداب کا مطالعہ کیجیے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

مجھ کو جذبہ دے سفر کرتا رہوں پروردگار | سنّتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار
جو گناہوں کے مَرَض سے تنگ ہے بیزار ہے | قافلہ عطّار اُس کے واسطے تیّار ہے

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... مسند امام احمد، جلد:2، صفحہ:589، حدیث:6652۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ
الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴾2﴿ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(1) آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴾4﴿ 6لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوگا۔(2) پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

﴾5﴿ قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔(3) آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ... قَوْلُ الْبَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ... اَفضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 149۔
3 ... قَوْلُ الْبَدِیع، باب اوّل، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔

2 ... معجم الاَوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔